میرے دل میں ہے یاد محمد میرے ہونٹو پہ ذکر مدینہ
تاج دار حرم کے کرم سے آ گیا زندگی کا قرینہ

مجھ کو طوفاں کی موجوں کا کیا در وہ گذر جائیگا رخ بدل کر
ناخدا ہے میرے جب محمد کیسے دوبیگا میرا سفینہ

دل شکستہ ہیں میرا تو کیا غم اس میں رہتے ہے شاہ دو عالم
جب سے مہاں ہووے ہے وہ دل میں دل میرا بن گیا ہے مدینہ

ہر خطا پر میری چشم پوشی ہر طلب پر عطاؤ کی بارش
مجھ گنہگار پر کس قدر ہیں مہرباں تاج دار مدینہ

دولت عشق سے دل غنی ہیں میری قسمت ہے رشک سکندر
مدحت مصطفی کی بدولت مل گیا ہے مجھے یہ خزینہ